نتیجۂ فکر

فقیر محمد حنیف نقشبندی عفا اللہ عنہ
فاضل معہد الفقیر الاسلامی، جھنگ، پاکستان
ایم اے (علومِ اسلامیہ) پنجاب یونیورسٹی، لاہور

حضرت مولانا حافظ پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی دامت برکاتہم العالیہ

فقیر محمد حنیف نقشبندی عفا اللہ عنہ

فاضل معہد الفقیر الاسلامی، جھنگ، پاکستان

ایم اے (علوم اسلامیہ) پنجاب یونیورسٹی، لاہور

نام کتاب:	قصیدۃ المیم فی اوصاف النبی الکریم ﷺ
نتیجۂ فکر:	فقیر محمد حنیف نقشبندی عفا اللہ عنہ
ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ:	محمد صفت الٰہی (آرٹ ڈائریکٹر) میڈیا سرومز - لاہور +92 301 84 27 281 شانِ دوعالم پرنٹرز اینڈ پبلشرز - لاہور +92 42 373 20 993
تعداد اشاعت:	1100
اشاعتِ اول:	مئی 2014ء
اشاعتِ دوم:	اگست 2016ء

ملنے کا پتہ

فقیر محمد حنیف نقشبندی

مین بازار، نزد ٹاؤن کمیٹی آفس،

ٹاؤن باغ، تحصیل و ضلع جھنگ۔ پاکستان

+92 314 65 29 287

اِنتساب

اس ذات ستودہ صفات ﷺ کے نام

جس کی برکت سے

جہالت کی تاریکی، علم کی روشنی میں —— نفرت، محبت میں —— ذلت، عزت میں

مصیبت، راحت میں —— فرقت، قربت میں

عداوت، الفت میں —— بیماری، صحت میں —— حزن وملال، فرحت وانبساط میں

اضطرار، قرار میں —— عشقِ مجازی، عشقِ حقیقی میں

کمتری، برتری میں —— بدبختی، خوش بختی میں —— اور پستی، بلندی میں بدل گئی

اور

جس کے مبارک ناموں کی بدولت یہ

قصیدۂ میمیہ

منصۂ شہود پر آیا۔
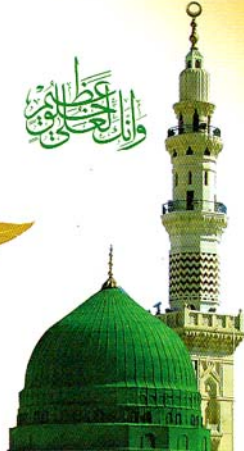
شیخ الحدیث حضرت مولانا پیر **حبیب اللہ** نقشبندی مجددی
ناظم تعلیمات، معہد الفقیر الاسلامی، جھنگ

پیر طریقت رہبر شریعت عارف باللہ
حضرت مولانا پیر **ذوالفقار احمد** نقشبندی مجددی دامت برکاتہم

اللہ رب العزت نے اپنے محبوب ﷺ کو تمام کمالات کا مجموعہ بنا کر دنیا میں بھیجا۔ چونکہ ہر کمال تعریف کا موجب ہوتا ہے، اس لیے آپ ﷺ کا نام نامی مُحَمَّدٌ بھی انہی کمالات کی طرف اشارہ ہے، کیونکہ مُحَمَّدٌ کا معنی ہے "سب سے زیادہ تعریف کیا گیا" اور ہر تعریف کے پیچھے خوبی وکمال کا ہاتھ ہوتا ہے۔ دنیائے علم کے ہاں یہ بات مسلّم ہے کہ کسی چیز کے ناموں کا زیادہ ہونا، اس کی عظمت وکمال کی دلیل ہے۔ اگر اس زاویے سے دیکھا جائے تو سب سے زیادہ نام اللہ رب العزت کے ہیں۔ پھر اس کے بعد حضور ﷺ کے نام سب سے زیادہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حضور ﷺ کے اسمائے گرامی پر مشتمل کتابیں لکھی گئی ہیں۔ اسی طرح ایسے قصیدے بھی لکھے گئے ہیں جو حضور ﷺ کے اسمائے گرامی پر مشتمل ہیں۔

قَصِیْدَۃُ الْمِیْمِ فِیْ اَوْصَافِ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ﷺ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ہمارے عزیز القدر بھائی مولانا محمد حنیف صاحب اردو شعر گوئی میں بھی دسترس رکھتے ہیں۔ عربی زبان میں ان کی یہ کاوش یقیناً قابل قدر ہے۔ یہ ان کے لیے سعادت کی بات ہے اور اُمید کی جاتی ہے کہ اس کاوش کی بدولت حضور ﷺ روزِ محشر نظرِ کرم فرمائیں گے۔

9/3/2014

تقریظ

پیرِ طریقت رہبرِ شریعت عارف باللہ

حضرت مولانا مُفتی ابولُبابہ شاہ منصور مدظلہ

حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی

رئیس شعبۂ تخصصات، جامعۃ الرشید، احسن آباد، کراچی

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذاتِ گرامی کو اللہ تعالیٰ نے ایسی عزت والی محبوبیت اور ایسی برکت والی مقبولیت عطا کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیارا نام ہو یا مبارک کام، سیرت و سوانح ہوں یا معرکے اور غزوات، نثر ہو یا نظم، ہر حوالے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس کو موضوع و محور بناتے ہوئے ہمہ جہت کام ہوتے رہیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی سے وابستہ برکات و انوارات پرت در پرت کھل کر سامنے آتے رہیں گے۔

برادرم جناب مولانا محمد حنیف صاحب نے مبارک اسمائے گرامی پر مشتمل **قصیدۂ میمیہ** کی شکل میں جو نذرانۂ محبت و عقیدت پیش کیا ہے، امید ہے کہ قارئین و سامعین کے لیے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تذکرے کی ایک انوکھی صورت اور آپ پر مسنون درود شریف پڑھے جانے میں کثرت کا سبب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو اس کے صلے میں روزِ قیامت حصولِ شفاعت کی سعادت نصیب فرمائیں۔ آمین

امیدوارِ شفاعت

شاہ منصور

تقریظ

حضرت مولانا **منظور احمد نعمانی** دامت برکاتہم
بانی و مہتمم مدرسہ عربیہ احیاء العلوم ظاہر پیر تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان

صِفَــاتُ النَّبِیِّ وَ اَسمَــائُہٗ
لَقَدْ رَتَّبهَا الْحَنِیفُ النَّجِیب
فَاَجْوَدَ صَنْعَتَهَــا وَزْنَهَــا
وَزَیَّنَهَــا بِالْقَوَافِ الْعَجِیب
فَصَارَ الْقَصِیدَۃُ مَنْظُورَ عَیْن
لَدَی الْعَاشِقِ وَ الْاَدِیبِ الْاَرِیب
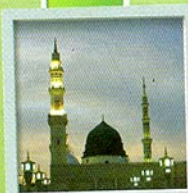
تقریظ

حضرت مولانا عبدالشکور نقشبندی دامت برکاتہم
نواسۂ مرشد عالم حضرت مولانا پیر غلام حبیب نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا مبارک اور پیارا تحفہ موصول ہوا، جسے دیکھ کر دلی خوشی ہوئی۔ ماشاءاللہ قَصِیدَۃُ الْمِیْمِ فِی اَوْصَافِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل میں آپ کی یہ کاوش نہایت ہی عمدہ ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک ناموں کو اشعار میں سمونا اور پھر ان کا عاشقانہ ترجمہ کرنا، واقعی ایک مستحسن کام ہے۔ اس عظیم کاوش پر آپ دلی مبارک باد کے مستحق ہیں۔ خداوند قدوس اس خدمت کو اپنی بارگاہِ عالیہ میں قبول فرمائے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روح مبارک کو خوش فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیبِ لبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے انوارات اور تجلیات کو آپ کے لطائف کے اندر القا فرمائے اور روزِ محشر شفاعتِ کبریٰ کی سعادتِ عظمیٰ سے مستفیض فرمائے۔

(آمین، ثم آمین)

حرفِ آغاز

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَ مُبَشِّرِ الْیَائِسِیْنَ وَ رُکْنِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ وَرَءُوْفٍ بِالْمُؤْمِنِیْنَ وَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ وَحِرْزِ الْاُمِّیِّیْنَ وَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہِ الْاَقْرَبِیْنَ وَ اَصْحَابِہِ الْمُخْلَصِیْنَ وَمَنِ اھْتَدٰی بِھَدْیِہٖ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ .... اَمَّا بَعْد!

راقم الحروف نے حضرت مولانا محمد انوری رحمۃ اللہ علیہ کے ایک کتابچہ "اَحَادِیْثُ الْحَبِیْبِ الْمُتَبَرَّکَۃ" کے آخر میں حجۃ الاسلام علامہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ایک نعت پڑھی۔ اس نعت کا نام "نَعْتُ النَّبِیِّ ﷺ بِاَسْمَائِہِ الْمُبَارَکَۃ" تھا۔ وہ نعت رحمتِ دو عالم، امام الانبیا، حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کے 72 مبارک ناموں پر مشتمل تھی۔ راقم الحروف کو وہ نعت بہت پسند آئی۔ چنانچہ بندہ اس نعت کو اکثر و بیشتر پڑھتا رہتا تھا اور قلبی فرحت محسوس کرتا رہتا تھا۔

اسی اثنا میں راقم الحروف کو حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "اَلْبَرَکَاتُ الْمَکِّیَّۃُ فِی الصَّلَوَاتِ النَّبَوِیَّۃ ﷺ" کا مطالعہ کرنے کا موقع ملا، جس میں 805 اسمائے گرامی بیان کیے گئے ہیں۔ اس کتاب میں بہت سے

حرفِ آغاز

ایسے اسمائے گرامی اور بھی مل گئے جو اَوزانِ شعری کے اعتبار سے اس نظم کے وزن پر پورا اترتے تھے۔ اس لیے راقم الحروف کے دل میں بھی ساقیٔ کوثر، شافعِ محشر، رحمۃ للعالمین ﷺ کے بابرکت ناموں کی مدد سے اشعار مرتب کرنے کا داعیہ پیدا ہوا۔ چنانچہ اس کے بعد راقم الحروف نے اللہ کا نام لے کر حضرت کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اپنی کوشش کا آغاز کر دیا۔

اس کوشش کے دوران راقم الحروف نے حضرت مولانا مخدوم سید محمد ہاشم ٹھٹھوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "حَدِیْقَۃُ الصَّفَا فِیْ اَسْمَاءِ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی ﷺ" اور علامہ محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "دَلَائِلُ الْخَیْرَات" سے بھی استفادہ کیا۔ بالآخر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے فخرِ کون ومکاں، زبدۂ زمین وزماں، روحِ معنبر، جسدِ مطہر، شمس الضحیٰ، بدر الدجی ﷺ کے مبارک ناموں پر مشتمل اشعار کا ایک حسین گلدستہ تیار ہو گیا۔ اشاعت اول میں اسمائے گرامی کی تعداد 242 تھی اور اب اس اشاعت دوم میں حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "قَصِیْدَۃُ الْحُسْنٰی فِیْ اَسْمَاءِ النَّبِیِّ الْعُظْمٰی ﷺ" اور مولانا امداد اللہ انور کی کتاب "اَسْمَاءُ النَّبِیِّ الْکَرِیْم ﷺ" کی مدد سے تین اشعار کے اضافہ کے ساتھ اب یہ تعداد **262** ہو گئی ہے، نیز اسمائے گرامی کے معانی میں بھی کہیں کہیں مناسب ترمیم کی گئی ہے۔

قصیدہ مبارکہ میں اسمائے گرامی کا رنگ سبز کیا گیا ہے تاکہ اسمائے گرامی ان الفاظ سے ممتاز ہو جائیں جو راقم الحروف نے اَوزانِ شعری کو پورا کرنے کے لیے اپنی طرف سے شامل کیے ہیں۔ نیز ہر مصرع کے ذیل میں دو سطور پر مشتمل

حرفِ آغاز

انتہائی سلیس اور عام فہم اردو ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ قارئین کرام یہ بھی جان سکیں کہ ان مبارک ناموں کے معانی اور معارف کیا ہیں۔ یہ ترجمہ حضرت مولانا منظور احمد نعمانی دامت برکاتہم (بانی و مہتمم مدرسہ عربیہ احیاء العلوم، ظاہر پیر، تحصیل خان پور، ضلع رحیم یار خان) کو دکھایا گیا۔ الحمدللہ! انہوں نے بہت ہی محبت سے تصحیح اور توثیق فرمائی اور اس کا نام **قَصِيدَةُ الْمِيمِ فِي أَوْصَافِ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ ﷺ** تجویز فرمایا۔ بعدازاں اس قصیدہ مبارکہ کے بارے میں تین اشعار کی صورت میں اپنی رائے گرامی کا اظہار بھی فرمایا۔

راقم الحروف نے قصیدہ ہذا کی رنگین ٹائٹل والی دو فوٹو کاپیاں مدینہ منورہ میں اپنے شیخ و مربی، خاصۂ خاصانِ نقشبند، سرمایۂ خاندانِ نقشبند، **محبوب العلماء والصلحاء حضرت مولانا حافظ پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی دامت برکاتہم العالیہ** کی خدمتِ اقدس میں پیش کیں۔ حضرت اقدس نے ان کے کچھ اوراق پر طائرانہ نظر ڈالی اور پوچھا: کیا آپ عربی میں بھی شاعری کر لیتے ہیں؟ اس پر راقم الحروف نے عرض کیا: جی حضرت! یہ آپ ہی کا فیضانِ نظر ہے۔ اس کے بعد حضرت اقدس نے فرمایا: ٹھیک ہے، اس کی ایک کاپی مجھے بھی دے کر جائیں۔ راقم الحروف نے عرض کیا: حضرت! میں ایک نہیں، بلکہ دونوں کاپیاں آپ ہی کی خدمت میں پیش کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ اس بات پر حضرت اقدس دامت برکاتہم العالیہ مسکرا پڑے۔

حرفِ آغاز

راقم الحروف اپنے محبوب اساتذہ شیخ الحدیث حضرت مولانا حبیب اللہ نقشبندی مدظلہ، پیر طریقت حضرت مولانا مفتی محمد یوسف عمران صاحب، پیر طریقت حضرت مولانا خالدزمان صاحب اور حضرت مولانا مفتی عبدالنصیر صاحب......ان کے علاوہ حضرت مولانا مفتی محمد ابوبکر صدیق صاحب کا تہہ دل سے ممنون ہے کہ انہوں نے قصیدہ ہذا کی تیاری میں نہ صرف بندہ کی حوصلہ افزائی فرمائی، بلکہ اپنے مفید مشوروں سے بھی نوازا۔ اللہ تعالیٰ ان سب مشیر اور معاون حضرات کو اجرِ جزیل عطا فرمائے۔ آمین

قصیدہ مبارکہ کی نئی کمپوزنگ راقم الحروف کے پیارے اور ہونہار بھانجے عزیزم محمد سلمان سلّمہ نے بڑے شوق سے کی، ڈیزائننگ کا خوبصورت کام محمد صفت الٰہی (آرٹ ڈائریکٹر، میڈیا سروسز، لاہور) نے بڑی محبت اور عرق ریزی سے سر انجام دیا اور ٹائٹل پر خطِ ثلث میں قصیدہ مبارکہ کا نام عالمی شہرت یافتہ خطاط خالد محمود نفیسی (مرحوم) کا ایک دل نشین فن پارہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے۔ آمین

الحمدللہ! جب قصیدۃ المیم کی پہلی اشاعت منظر عام پر آئی تو کئی علمائے کرام نے اسے نہ صرف پسند فرمایا، بلکہ اس کے پڑھنے پر روحانی اور جسمانی فوائد حاصل ہونے کی تصدیق بھی فرمائی۔ طوالت سے بچنے کی غرض سے راقم الحروف صرف تین مثالوں پر اکتفا کرتا ہے:

ایک عالم دین نے بزبان عربی ان الفاظ میں حوصلہ افزائی کی: **اَمَّا بَعْد! فَقَدْ وَصَلَتْ اِلَیَّ رِسَالَتُکُمُ الْمُشْتَمِلَۃُ عَلَی الْقَصِیْدَۃِ**

حرفِ آغاز

الْمِیْمِیَۃِ فِیْ مَدْحِ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ﷺ بِاَسْمَائِہِ الْعَالِیَۃِ الْغَالِیَۃِ الشَّافِیَۃِ الصَّافِیَۃِ۔ فَطَالَعْتُھَا فَقَدْ اَثَّرَتْ فِیْ قَلْبِیْ اَثْرًا جَیِّدًا صَالِحًا مَا شَاءَاللہُ، فَأَدْعُو اللہَ تَعَالٰی وَأَسْئَلُہٗ اَنْ یَّتَقَبَّلَ مِنْکُمْ ھٰذِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَیَشْکُرَ مَسَاعِیَکُمُ الْجَمِیْلَۃَ وَ یُبَارِکَ فِیْ ھٰذِہِ الذَّرِیْعَۃِ وَیَرْزُقَکُمْ وَاِیَّانَا وَجَمِیْعَ الْمُسْلِمِیْنَ شَفَاعَۃَ نَبِیِّہٖ ﷺ۔

ایک صاحبِ نسبت عالمِ دین نے خط لکھ کر یہ کلماتِ تحسین ارسال فرمائے:

''اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ تحفۂ معطرہ **''قصیدۃ المیم''** موصول ہوا۔ ایک ہی مجلس میں مکمل پڑھنے کی سعادت ملی اور الحمدللہ حلاوت روح تک اتر گئی۔ ماشاءاللہ! بہت مقبول خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ قبولیت اور مزید توفیق عطا فرمائے''۔ آمین

ایک عالمِ دین نے بالمشافہ بتایا:

''ایک مرتبہ میری اہلیہ صاحبہ کسی تکلیف کی وجہ سے بہت بے چین تھیں۔ میں اُس وقت تلاوت کر رہا تھا۔ میرے پاس **قصیدۃ المیم** کا نسخہ موجود تھا۔ میں نے وہ قصیدہ اُن کو دے کر کہا: میں ابھی تلاوت کر رہا ہوں، آپ یہ **قصیدۃ المیم** پڑھیں، اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ آپ کو شفا عطا فرما دیں گے۔ چنانچہ جب انہوں نے وہ قصیدہ مکمل کیا تو اسمائے گرامی کی برکت سے اُن کی تکلیف فی الفور ختم ہوگئی''۔ **الحمدللہ!**

حرفِ آغاز

واضح رہے کہ یہ عاجز کی ایک طالب علمانہ کاوش ہے۔اس میں راقم الحروف کی کم علمی کا بھی دخل ہے۔لہٰذا اس میں جو کچھ صحیح ہے، وہ اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہے اور جہاں کوئی غلطی سرزد ہوگئی ہے، اس میں راقم الحروف کی کم علمی کا اظہار ہے۔اس لیے جو اہلِ علم وفن اس میں کسی غلطی پر مطلع ہوں، وہ راقم الحروف کی رہنمائی فرمادیں، تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اُس غلطی کا ازالہ کیا جا سکے۔

آخر میں راقم الحروف کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا ہے کہ وہ اپنے حقیر اور پُر تقصیر بندے کی اِس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرما کر اِن معطر ومنور ناموں کی خوش بو اور روشنی پورے عالم میں پھیلا دے اور اسے راقم الحروف، اس کے والدین، اساتذہ کرام، اہلیہ محترمہ، ہمشیرگان اور پڑھنے والوں کے لیے ذخیرۂ آخرت بھی بنائے اور شفیع المذنبین، سید المرسلین، رحمتِ کائنات، فخرِ موجودات، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ ﷺ کی شفاعت کا ذریعہ بھی بنائے۔ آمین بحرمۃ سید المرسلین

طالبِ شفاعت

فقیر **محمد حنیف نقشبندی** عفا اللہ عنہ

فاضل معہد الفقیر الاسلامی جھنگ، پاکستان

ایم اے (علومِ اسلامیہ) پنجاب یونیورسٹی، لاہور

مدرس، معہد الفقیر الاسلامی، جھنگ (پاکستان)

اسماء النبی الکریم ﷺ کے فضائل

اسماء النبی الکریم ﷺ درحقیقت محبوبِ کل جہاں ﷺ کی صفاتِ عالیہ اور ثنائے کامل کا مظہر ہیں۔ان اسمائے گرامی کے ضمن میں سید الکونین ﷺ کی ثنا اتنی جامع اور فائق ہے کہ اس کے ساتھ نہایت طویل عبارت والی ثنا کا برابر ہونا مشکل ہے، کیونکہ جو معارف ومطالب، فضائل وخصائص، انوار وبرکات اور اَسرار ورموز اسمائے گرامی میں پوشیدہ ہیں، وہ خود ساختہ عبارت میں کہاں پائے جاتے ہیں۔اس لیے اسمائے گرامی کے ساتھ حبیبِ کبریا ﷺ کی مدح وثنا کا یہ طریقہ نہ صرف منفرد، عجیب اور دلکش ہی ہے، بلکہ **نُوْرٌ عَلٰی نُوْر** بھی ہے۔کثرت کے ساتھ اسمائے گرامی کا ورد کرنے والا بے شمار فضائل کا حامل بن جاتا ہے۔ان میں سے چند فضائل درج ذیل ہیں:

- اس کو رحمتِ کائنات ﷺ کے بہت سے بلند مقامات کا علم ہو جاتا ہے۔
- اس کو ہر ہر اسمِ گرامی میں سیرتِ محمدیہ ﷺ اور شمائلِ نبویہ ﷺ کی ایسی جھلک نظر آتی ہے جو اس کی ایمانی اور روحانی ترقی کا باعث بنتی ہے۔
- اس کے ذہن میں محبوبِ خدا ﷺ کے بے شمار مراتبِ عالیہ مستحضر رہتے ہیں، جن سے وہ بے مثال روحانی لذت اور سکون پاتا ہے۔

اسماء النبی الکریم ﷺ کے فضائل

- مراتبِ عالیہ کا یہ استحضار قاری کے دل میں یہ یقین پختہ کر دیتا ہے کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ بے مثال بلند درجات اور ارفع و اعلیٰ کمالات کے حامل ہیں، اور جس ہستی کا اللہ رب العزت کے ہاں اتنا بڑا مقام ہو، ہم پر یہ لازم ہے کہ ہم اس ذاتِ بابرکات علیہ الصلوات والتسلیمات پر کثرت سے درود بھیجیں۔ چنانچہ وہ انتہائی رغبت اور وفورِ شوق سے درود بھیجتا ہے۔
- اسمائے گرامی کا ذکر وہ قندیلِ نور روشن کرتا ہے جس سے سینوں میں انشراح اور دلوں میں اطمینان پیدا ہوتا ہے۔
- اسمائے گرامی کو بطورِ وظیفہ مسلسل پڑھنے سے قاری کے دل میں ہادئ عالم ﷺ کی محبت جاگزیں ہو جاتی ہے اور اس میں بے پناہ اضافہ ہوتا رہتا ہے، کیونکہ کسی شخص کی کثرت سے مدح کرنا اور اس کی خوبیوں اور کمالات کا مسلسل ذکر کرنا، ممدوح کے ساتھ طبعی میلان پیدا کرتا ہے اور اسے محبوبِ کامل بنا دیتا ہے۔
- اسمائے گرامی کو کثرت سے زبان پر لانے سے قاری کا سید المرسلین ﷺ کے ساتھ روحانی رابطہ مستحکم ہو جاتا ہے اور اس طرح وہ بلندترین مقام تک پہنچ جاتا ہے۔ وہ مقام اُن سچے عشاق کا ہے جو نبیِ مکرم ﷺ کے مکمل شیدائی ہیں۔
- اسے شاہ لولاک ﷺ کی مدح وثنا کرنے کی بدولت اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے اور شیطان ذلیل ورسوا ہو جاتا ہے۔

اسماء النبی الکریم ﷺ کے فضائل

- اسے خواب میں سید الاوّلین والآخرین ﷺ کی زیارت ہونے کی زیادہ توقع ہے۔
- دعاؤں کی قبولیت اور حاجات کے پورا ہونے میں اسمائے گرامی کا وِرد اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ لہٰذا مقبولیت کی اس مبارک گھڑی میں انتہائی دل جمعی، یکسوئی اور لجاجت کے ساتھ دعا مانگنی چاہیے۔ کیونکہ جب اصحابِ کہف، بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور فقہاءِ سبعہ مدینہ (سعید بن المسیب، عروہ بن زبیر، قاسم بن محمد، ابوبکر بن عبد الرحمن، خارجہ بن زید، عبید اللہ بن عبد اللہ اور سلیمان بن یسار رحمہم اللہ) کے ناموں کی بے شمار برکات کا ظہور ہو چکا ہے تو رحمۃ للعالمین ﷺ کے مبارک ناموں کی برکات بے شک حساب سے باہر ہوں گی اور قضائے حاجات اور قبولیتِ دعا کے لیے اکسیر ہوں گی۔
- **قَصِيدَةُ الْحُسْنٰى فِيْ اَسْمَاءِ النَّبِيِّ الْعُظْمٰى ﷺ** میں اسمائے مبارکہ کی برکت سے قبولیتِ دعا اور حاجت براری کے ضمن میں مرقوم ہے:

اسماء النبی الکریم ﷺ کی برکت سے ان شاء اللہ تعالیٰ ...... ہر مشکل میں آسانی ...... لاعلاج بیماری میں شِفا ...... کاروبار میں برکت ...... زوجین میں محبت ...... دشمنوں کے شر سے حفاظت ...... مقدمات میں کامیابی ...... ملازمت میں ترقی ...... جنات کی شرارت سے خلاصی ہونا ...... کاروبار، مال اور گھر سے جادو کا اثر زائل ہونا ...... اولاد کا مطیع اور

اسماء النبی الکریم ﷺ کے فضائل

فرمانبردار ہونا......گم شدہ چیز کا ملنا......روزگار کا حصول......سفر میں کامیابی اور بخیریت واپسی........بے اولاد کی اولاد پیدا ہونا......غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہونا......دشمنوں اور اہلِ بدعت پر غلبہ حاصل ہونا......طالب علم کے علم میں برکت ہونا......حافظہ کا تیز ہونا......امتحان میں کامیابی ہونا......نیک اعمال کی توفیق ملنا......دلوں کا وسوسہ، خوف اور بے اطمینانی دور ہونا......حج وعمرہ کی نیت سے پڑھنے پر حج وعمرہ کا نصیب ہونا......اوراس طرح کے بے شمار فوائد حاصل ہوں گے۔اگر استحضارِقلب سے باربار پڑھے تو دل میں نبی اکرم ﷺ کی محبت بڑھے گی اور خواب میں آپ ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی ۔

اللھم صل علی محمد النبی الامی وعلی الہ وسلم تسلیما
محمد محمد
قصیدۃ المیم
پڑھنے کے آداب
○ اگر فرصت ہو تو یہ قصیدہ روزانہ ایک بار پڑھیں، ورنہ ایک مرتبہ شب جمعہ کو اور ایک مرتبہ جمعۃ المبارک کے دن پڑھنے کا ضرور اہتمام فرمائیں۔
○ اگر ممکن ہو تو دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر دعا مانگیں کہ اے اللہ! ان اسمائے مبارکہ کی برکت سے میرے دل میں اپنے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی محبت و عظمت پیدا فرما دیجیے۔
○ اگر صلوٰۃ الحاجت پڑھنا بھی ممکن نہ ہو تو وضو کر کے قبلہ رُو ہو کر ضرور بیٹھیں۔
○ پڑھتے وقت اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔
○ اس وقت تمام تر توجہ آنحضرت ﷺ کی طرف مبذول کریں اور یہ خیال کریں کہ آپ مدینہ منورہ میں گنبدِ خضراء اور قبر مبارک کے سامنے آنحضرت ﷺ کو یہ قصیدہ سنا رہے ہیں۔ اس استحضارِ تصوری سے اِن شاء اللہ بڑا فائدہ ہوگا اور دل پر عجیب کیف و سرور طاری ہوگا۔
○ قصیدۃ المیم کے اختتام پر خوب گڑگڑا کر دعا مانگیں۔ اگر راقم الحروف کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد فرمالیں تو زہے نصیب۔
قصیدۃ المیم پڑھتے وقت
ان امور کا خیال رکھیں
وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین
وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم صل علی
محمد
وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم
وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید
اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد
کما بارکت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم
انک حمید مجید
اللہ
رسول
محمد
اول و آخر تین مرتبہ
درود شریف پڑھیں

شَفِيعٌ نَّصِيحٌ فَصِيحٌ م بَلِيغ

آپ شفاعت فرمانے والے ہیں، آپ مخلوق کے بڑے خیر خواہ ہیں، آپ خوش گفتار ہیں، آپ پیامِ حق پہنچانے والے، آپ تمام مراتب کمال کو پہنچنے والے ہیں

حَسِينٌ جَمِيلٌ وَّ بَدْرٌ تَمِيم

آپ خوبصورت ہیں، آپ صاحب جمال ہیں اور آپ چودہویں رات کے ماہِ کامل ہیں

صَبِيحٌ مَّلِيحٌ مَّسِيحٌ مَّشِيح

آپ خوبصورت وروشن چہرے والے ہیں، آپ دلکش وجاذب نظر ہیں، آپ دستِ شفقت رکھنے والے ہیں ،آپ کشادہ سینے والے ہیں

سَمِيعٌ مُّطِيعٌ عَـزِيزٌ حَكِيم

آپ اَسرار سننے والے ہیں، آپ اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار ہیں آپ عزت والے ہیں، آپ حکمت والے ہیں

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ سَعِيدٌ شَهِيد

آپ بہت زیادہ قابل تعریف ہیں، آپ بزرگی والے ہیں، آپ صاحب سعادت ہیں، آپ انبیا کی تبلیغ اور اپنی امت کے ایمان کے گواہ ہیں

سَدِيدٌ شَدِيدٌ رَّشِيدٌ فَخِيم

آپ صائب الرائے ہیں، آپ امورِ دینی میں سخت ہیں آپ رشد و ہدایت والے ہیں، آپ عظیم المرتبت ہیں

وَكِيلٌ كَفِيلٌ دَلِيلٌ مُّزِيل

آپ دوسروں کے کام آنے والے ہیں، آپ امت کے امور کے کفیل ہیں
آپ رہنما ہیں، آپ شبہات کو دور کرنے والے ہیں

اَسِيلٌ رَّسِيلٌ كَحِيلٌ اَمِيم

آپ نرم بدن ہیں ، آپ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں
آپ سرگیں آنکھوں والے ہیں ، آپ خوش قامت ہیں

سَرِيْعٌ م بَدِيْعٌ جَلِيلٌ خَلِيل

آپ اظہارحق میں تیز ہیں،آپ بے مثال حسن والے ہیں
آپ بڑے باعظمت ہیں، آپ اللہ تعالیٰ کے دوست ہیں

اَحِيْدٌ وَّحِيْدٌ مُّحِيْدٌ حَشِيْم

آپ بے مثال حسن والے ہیں،آپ یکتا ہیں،آپ شرک و گمراہی
سے ہٹانے والے ہیں، آپ بارعب اور باوقار ہیں

حَبِيبٌ لَّبِيبٌ طَبِيبٌ مُّجِيب

آپ خدا اور خلقِ خدا کے دوست ہیں ، آپ بہت زیادہ عقلمند ہیں، آپ
روحانی وجسمانی امراض کے معالج ہیں،آپ حاجات پوری کرنے والے ہیں

مُنِيبٌ نَّقِيبٌ رَّقِيبٌ عَلِيم

آپ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والے ہیں،آپ حقوقِ امت کے محافظ
ہیں،آپ امت کا خیال رکھنے والے ہیں،آپ بہت زیادہ جاننے والے ہیں

حَسِيْبٌ نَسِيْبٌ نَجِيْبٌ خَطِيْبٌ

آپ اعلیٰ حسب و نسب والے ہیں، آپ اپنی ذات اور صفات میں منفرد ہیں، آپ خطیب الانبیا ہیں

نَذِيْرٌ م بَشِيْرٌ م بِدَارِ النَّعِيْمِ

آپ (اہلِ معصیت کو دوزخ سے) ڈرانے والے ہیں، آپ (اہلِ اطاعت کو) نعمتوں والے گھر (جنت) کی خوش خبری دینے والے ہیں

حَنِيْفٌ عَفِيْفٌ شَرِيْفٌ مُّنِيْفٌ

آپ حق کی طرف مائل ہیں، آپ ہر اعتبار سے پاک دامن ہیں آپ عظمت والے ہیں ، آپ بلند شان والے ہیں

عَرِيْفٌ ظَرِيْفٌ شِفَاءُ السَّقِيْمِ

آپ ساری کائنات کے سردار ہیں، آپ ہر دلعزیز ہیں آپ روحانی بیماروں کے لیے شفا ہیں

عَلِيٌّ وَّلِيٌّ زَكِيٌّ غَنِيٌّ

آپ عالی المرتبت ہیں ، آپ حق اور اہلِ حق کے مدد گار ہیں آپ انتہائی پاکیزہ ہیں، آپ خلق سے بے نیاز ہیں

نَبِيٌّ حَيِيٌّ سَمِيٌّ وَّسِيْمٌ

آپ اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں، آپ بہت زیادہ شرم و حیا والے ہیں آپ بڑے نام ور ہیں، آپ کو بار بار دیکھا جائے تو پہلے سے زیادہ خوبصورت نظر آتے ہیں

تَقِیٌّ نَقِیٌّ وَّفِیٌّ صَفِیٌّ

آپ پاکباز ہیں، آپ پاکیزہ دل والے ہیں، آپ لوگوں کے ساتھ معاہدے کو پوری طرح نبھانے والے ہیں، آپ اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے بندے ہیں

بَہِیٌّ حَفِیٌّ سَخِیٌّ عَظِیم

آپ جہانوں کی رونق ہیں، آپ مہربان و معاون ہیں آپ انتہائی فراخ دل ہیں، آپ عظمت والے ہیں

وَصِیٌّ رَّضِیٌّ قَوِیٌّ حَفِیظ

آپ یتیموں کی خبرگیری کرنے والے ہیں ، آپ مخلص دوست ہیں آپ زور آور ہیں ، آپ دین کی حفاظت کرنے والے ہیں

مَلِیٌّ مُّضِیٌّ مُّطِیبُ الشَّمِیم

آپ صاحب غناء قلبی ہیں ، آپ ایمان اور علم کی روشنی پھیلانے والے ہیں، آپ بہترین پاکیزہ خوشبو والے ہیں

جَلِیلُ الْمُشَاشِ وَ صَلْتُ الْجَبِین

آپ ہڈیوں کے مضبوط جوڑ والے ہیں اور آپ کشادہ پیشانی والے ہیں

شَہِیرٌ مَّتِینٌ رَّجِیحٌ یَّتِیم

آپ(اکنافِ عالم میں) بہت زیادہ مشہور ہیں آپ باوقار ہیں، آپ کا دین غالب ہے ، آپ دُرِ یکتا ہیں

وَ دَانٍ وَّ قَارٍ وَّ نُوْرُ الْهُدٰى

اور آپ اللہ تعالٰی کے قریب ہونے والے ہیں
اور آپ پڑھنے والے ہیں ، اور آپ نور ہدایت ہیں

وَّ مُهْدًى وَّ مُهْدٍ وَّ هَادٍ مُّقِيم

اور آپ عطا کیے ہوئے ہیں، اور آپ روحانی تحفے عطا کرنے والے ہیں، اور آپ راہ
ہدایت دکھانے والے ہیں، آپ سنتِ بیضا کے طریقے قائم کرنے والے ہیں

وَ حَامٍ وَّ مَاحٍ لِّدَاءِ الضَّلَال

اور آپ حق کی حفاظت کرنے والے ہیں
اور آپ گمراہی کی بیماری کو مٹانے والے ہیں

مُفِيْدُ السَّعَادَاتِ بِالْمُسْتَقِيْم

آپ (امت کو) سیدھی راہ دکھا کر
ابدی سعادتیں بخشنے والے ہیں

اَمِيْنٌ ضَمِيْنٌ مُّبِيْنٌ مَّكِيْن

آپ امانت دار ہیں، آپ امت کے لیے شفاعت کے ضامن ہیں
آپ دینِ حق واضح بیان کرنے والے ہیں، آپ جاہ و منزلت والے ہیں

قَرِيْبٌ مَّلِيْكٌ رَّءُوْفٌ رَّحِيْم

آپ اللہ تعالٰی سے قربت والے ہیں، آپ رسولوں کے بادشاہ ہیں
آپ بڑے مہربان ہیں ، آپ نہایت رحم کرنے والے ہیں

مُطَاعٌ شُجَاعٌ فَلَاحٌ مَّعِيْن

آپ کی فرماں برداری فرض ہے ،آپ بڑے دلیر ہیں،آپ کے ذریعے اللہ تعالی باطل کو مٹاتے ہیں،آپ شیریں اور بہتے پانی کا چشمہ ہیں

آپ عیب و نقص سے پاک ہیں، آپ بلند ہمت سردار ہیں، آپ غریبوں کے فریاد رس ہیں

شَفِيْقٌ رَّفِيْقٌ طَلِيْقٌ خَلِيْق

آپ بہت زیادہ شفقت فرمانے والے ہیں، آپ خدا کے رفیق ہیں آپ خندہ پیشانی سے ملنے والے ہیں، آپ بااخلاق ہیں

آپ ہدایت کے روشن چراغ ہیں، اور آپ (اللہ تعالی کی) عزیمت والی تلوار ہیں

هُوَ الْاَلْمَعِيُّ هُوَ الزَّمْزَمِيّ

آپ صاحب فراست ہیں آپ زم زم والے ہیں

هُوَ الْبَرْقَلِيْطِسْ مَلَاذُ الْمَضِيْم

آپ اپنے رب کی اطاعت کی طرف سبقت کرنے والے ہیں، آپ مظلوم کی جائے پناہ ہیں

وَ رَاجٍ وَّ رَاضٍ وَّ قَاضٍ وَّ مَاض

اور آپ رحمتِ خداوندی کے امیدوار ہیں، اور آپ اللہ تعالیٰ کے ہر فیصلے پر راضی رہنے والے ہیں
اور آپ احکام الٰہی کے مطابق فیصلہ کرنے والے ہیں، اور آپ کر گزرنے والے ہیں

وَ بَرٌّ وَ فَضْلٌ وَّ زَیْنُ الْحَطِیْم

اور آپ نیک و صالح ہیں ، اور آپ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہیں
اور آپ بیت اللہ کی زیب و زینت ہیں

وَ اَجْلَی الْجَبِیْنِ وَ مَاءُ الْمَعِیْن

اور آپ روشن پیشانی والے ہیں
اور آپ چشمۂ شیریں کے پانی ہیں

سَحَابٌ وَّ رُوْحٌ وَّ عَبْدُ الرَّحِیْم

آپ ابرِ رحمت ہیں، اور آپ روح روانِ اسلام ہیں
اور آپ بے حد رحم کرنے والے کے بندے ہیں

وَ بَدْءٌ وَّ فَخْمٌ وَّ جَدٌّ وَّ عَیْن

اور آپ تمام انبیا میں سرفہرست ہیں ، اور آپ سردار ہیں
اور آپ جلیل القدر ہیں ، اور آپ سربرآوردہ ہیں

اَعَزُّ اَعَفُّ اَجَلُّ قَسِیْم

آپ سب سے زیادہ عزت والے ہیں، آپ سب سے زیادہ پاک دامن ہیں
آپ سب سے بڑے بزرگ ہیں، آپ نہایت خوش رُو ہیں

وَذِكْرٌ وَّذُخْرٌ وَّكَنْزٌ وَّفَرْد   وَعَبْدُ الْغِيَاثِ وَغَيْثُ الْحَرِيم

اورآپ اللہ تعالیٰ کی یاد ہیں، اورآپ وقتِ ضرورت کے لیے چھپا کر رکھے ہوئے ہیں، اورآپ خزانہ ہیں، اورآپ اپنی شان اور نبوت میں یکتا ہیں

اور آپ مدد کو پہنچنے والے کے بندے ہیں اور آپ حرم شریف کے لیے بارانِ رحمت ہیں

مُطِيْلُ الصَّلٰوةِ مُفَاضُ الْجَبِيْن   نَجِيُّ الْاِلٰهِ بِقَلْبٍ سَلِيْم

آپ نماز قائم کرنے والے ہیں
آپ کشادہ پیشانی والے ہیں

آپ قلب سلیم کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے مناجات کرنے والے ہیں

قَلِيْلُ الرُّقَادِ كَثِيْرُ السُّهَاد   رَسُوْلُ الْجِهَادِ بِعَزْمٍ صَمِيْم

آپ بہت کم سونے والے ہیں
آپ بہت زیادہ جاگنے والے ہیں

آپ پختہ ارادے کے ساتھ (کفار کے خلاف) جہاد کرنے والے پیغمبر ہیں

إِمَامُ النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ وَ قَائِدُهُمْ يَوْمَ فَزَعٍ عَظِيمٍ

آپ تمام نبیوں کے بھی پیشوا ہیں اور رسولوں کے بھی

اور آپ قیامت کے دن ان کی قیادت کرنے والے ہوں گے

مُنَادًى مُنَادٍ رَفِيعُ الْمَقَامِ هُوَ الْمُرْتَجٰى مُسْتَغَاثُ الْهَضِيمِ

آپ (مہمات میں) بلائے ہوئے ہیں، آپ اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں، آپ عظیم الشان مرتبے والے ہیں

آپ وہ ہیں جن سے اُمیدیں وابستہ ہیں آپ مظلوم کی فریاد سننے والے ہیں

اَبَرٌّ اَسَدٌّ وَ خَيْرُ الْعِبَادِ سَبِيلُ الرَّشَادِ وَ فَيْضٌ عَمِيمٌ

آپ بے حد نیک ہیں، آپ انتہائی راست روی والے ہیں اور آپ باری تعالیٰ کے بندوں میں سب سے بہترین ہیں

آپ صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت کرنے والے ہیں، اور آپ کا فیض عام ہے

وَحَمْدٌ مُّقِيلٌ وَّحَرْبٌ مُّعِيْن

اور آپ اللہ تعالیٰ کے لیے سراپا حمد بن جانے والے ہیں، آپ معاف کردینے والے ہیں، اور آپ جنگ کرنے والے ہیں، آپ امداد کرنے والے ہیں

وَ مَجْدٌ شَفُوْقٌ وَ اَمْنٌ كَرِيم

اور آپ عین بلندی ہیں، آپ شفقت کرنے والے ہیں اورآپ پیغامِ امن ہیں، آپ بامروّت سخی ہیں

مُلَبٍّ وَّ لَيْثٌ وَّ جِدًّا اَجِيْر

آپ حج وعمرہ میں تلبیہ کہنے والے ہیں، اور آپ شیر و بہادر ہیں اور آپ خوش نصیب ہیں، آپ پناہ دینے والے ہیں

وَ مُغْنٍ وَّشَهْمٌ وَّ مُحْيٍ جَسِيم

اور آپ مستغنی کرنے والے ہیں، اور آپ پاکیزہ دل والے ہیں اورآپ تربیت کے ذریعے زندہ کرنے والے ہیں، آپ معزز بدن والے ہیں

هُوَ الْمُسْتَجِيْبُ هُوَ الْمُسْتَعِيْذ

آپ قبول کرنے والے ہیں
آپ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے والے ہیں

هُوَ الْمُسْتَنِيْرُ هُوَ الْمُسْتَقِيم

آپ بارونق چہرے والے ہیں
آپ راہِ راست پر قائم ہیں

اِمَامُ اُحَادُ جَوَادُ عِمَادُ ضِيَاءُ بَهَاءُ وَ جَاهُ قَوِيْم

آپ پیشوا ہیں ،آپ یکتا ہیں
آپ انتہائی سخی ہیں، آپ امت کا سہارا ہیں
آپ سراپا روشنی ہیں، آپ جہانوں کی رونق ہیں
اور آپ شاندار مرتبے والے ہیں

اَزَجُّ اَجِيْرُ وَّ غَوْثُ وَّ تَال وَ خَيْرُ الْبَرَايَا اَنِيْسُ الظَّلِيْم

آپ باریک اور خم دار لمبے ابروؤں والے ہیں،آپ پناہ دینے والے ہیں
اور آپ مددگار ہیں، اور آپ تلاوت کرنے والے ہیں
اور آپ ساری مخلوق سے بہتر ہیں
آپ مظلوم کو اُنس بخشنے والے ہیں

وَ طٰهٰ وَ يٰسٓ عَبْدُ وَّ عَال وَ بَاهٍ وَّ نَاهٍ وَّ زَاهٍ جَمِيْم

اور آپ طٰہٰ ہیں ، اور آپ یٰس ہیں ، آپ عبودیت
کے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں ، اور آپ بلند مرتبہ ہیں
اور آپ نہایت پُر رونق ہیں،اور آپ (برائی سے) روکنے والے ہیں
اور آپ بہت زیادہ خوشنما چہرے والے ہیں

وَ عَـــدْلٌ وَّ حَـیٌّ وَّحَقٌّ وَّ وَال

اور آپ سراپا عدل و انصاف ہیں ، اور آپ کو حیات حاصل ہے
اور آپ اللہ تعالیٰ کے سچے نبی ہیں ، اور آپ دوست (اور اہل ایمان کے آقا) ہیں

وَ نَجْـــمٌ وَّ مُنْجٍ وَّ عَبْدُ الْكَرِيْمِ

اور آپ ستارۂ رشد و ہدایت ہیں، اور آپ نجات دلانے
والے ہیں، اور آپ کرم کرنے والے کے خاص بندے ہیں

وَغَيْثُ الْبِـلَادِ مُبِيْحٌ حَـرِيْصٌ

اور آپ دنیا بھر کے لیے بارانِ رحمت ہیں،آپ(پاکیزہ چیزوں کو)حلال
بیان کرنے والے ہیں،آپ لوگوں کے ایمان کی طمع کرنے والے ہیں

وَ نُوْرُ الْبِـلَادِ وَ عَيْنُ النَّعِيْمِ

اور آپ دنیا بھر کے لیے نور ہدایت ہیں
اور آپ کی ذاتِ بابرکات تمام رحمتوں کا سرچشمہ ہے

لِسَانٌ م بَيَـانٌ اَمَانٌ حَـنَانٌ

آپ(خالقِ دو جہاں کے) ترجمان ہیں، آپ بیانِ حق ہیں
آپ امن و امان کا باعث ہیں ، آپ رحمتِ خداوندی ہیں

شِهَابٌ مُّجَـابٌ مُّهَابٌ زَعِيْمٌ

آپ شعلۂ حق ہیں ، آپ(وہ ہیں جن)کی دعا قبول ہوتی ہے
آپ رعب و دبدبہ اور ہیبت والے ہیں، آپ تمام انبیاکے سردار ہیں

وَ کَافٍ وَّ شَافٍ وَّ وَافٍ وَّ عَاف

اور آپ کفایت کرنے والے ہیں، اور آپ ذریعۂ شفا ہیں
اور آپ وفا کرنے والے ہیں، اور آپ درگزر کرنے والے ہیں

وَ مُعْطًی وَّ مُعْطٍ وَّ نَدْبٌ سَنِیْم

اور آپ اللہ تعالیٰ کی عطاء خاص ہیں، اور آپ عطا کرنے والے ہیں
اور آپ نہایت ذہین ہیں، آپ کا مقام بہت بلند ہے

مُقَفًّی وَّ زَیْنٌ وَّ خَیْرُ الْاَنَام

آپ کے بعد کوئی نبی نہیں بنایا جائے گا ،اور آپ جملہ موجودات
کی زینت ہیں، اور آپ تمام مخلوق سے بہتر ہیں

وَ فَجْرٌ وَّ فَخْرٌ وَّ مَرْءٌ حَلِیْم

اور آپ صبح کا اجالا ہیں، اور آپ باعثِ فخر ہیں
اور آپ مردِ کامل ہیں، آپ بڑے حوصلے والے ہیں

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

مُصَلًّی مُّصَلٍّ فَصِیْحُ اللِّسَان

آپ پر قریب اور دور تمام جگہوں سے درود و سلام بھیجا جاتا ہے
آپ نماز پڑھنے والے ہیں ، آپ واضح اور صاف بیان کرنے والے ہیں

وَ شَمْسٌ وَّ صِدْقٌ وَّ قُطْبٌ م بَسِیْم

اورآپ (آسمانِ ہدایت کے) سورج ہیں، اور آپ بعینہٖ سچ ہیں
اور آپ مرکزِ قلب و نگاہ ہیں،آپ تبسم فرمانے والے ہیں

وَ نَاسٌ وَّ بَحْــرٌ وَّ ذُوالْمُعْجِزَات نَجِیْدٌ مُّعَلّٰی رَبِیْعُ الْیَتِیْم

اور آپ ہمہ گیر شخصیت ہیں ، اور آپ اَسرارِ نبوت کے گہرے سمندر ہیں، اور آپ (بے شمار) معجزات والے ہیں

آپ بڑے دلیر ہیں، آپ بلند مرتبے والے ہیں آپ یتیم کے لیے موسمِ بہار ہیں

وَ اِبْنُ* الذَّبِیْحَیْنِ حِرْزُ الْحَصِیْن رَقِیْقٌ وَّ دَاعٍ وَّ بُشْرٰی ، بَذِیْم

اور آپ اللہ تعالٰی کی راہ میں ذبح کی گئی دو عظیم ہستیوں کے صاحبزادے ہیں، آپ مضبوط پناہ گاہ ہیں

آپ نہایت نرم دل ہیں، اور آپ اللہ تعالٰی کی طرف بلانے والے ہیں اور آپ نویدِ مسرت ہیں، آپ عمدہ رائے والے ہیں

شَکُوْرٌ صَبُوْرٌ طَهُوْرٌ ظَفُوْر رَسُوْلٌ وَّصُوْلٌ قَتُوْلٌ فَهِــیْم

آپ بہت زیادہ شکر کرنے والے ہیں، آپ بڑے صابر ہیں آپ پاک کرنے والے ہیں، آپ بہت زیادہ کامیاب ہیں

آپ اللہ تعالٰی کے رسول ہیں، آپ بہت بلندی کو پہنچے ہوئے ہیں آپ قائدِ غزوات ہیں ، آپ نہایت اعلیٰ سمجھ والے ہیں

* حضرت اسماعیل علیہ اسلام اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد گرامی حضرت عبداللہ

عَـرُوفٌ عفوٌّ وَّ لَيِنٌ عَطُوف

آپ مستقل مزاج ہیں ، آپ بہت زیادہ درگزر کرنے والے ہیں
اور آپ نرم مزاج ہیں، آپ انتہائی شفیق ہیں

مَصُونٌ هَجُودٌ م بِفَضْلٍ جَسِيم

آپ (اللہ کریم کی جانب سے) محفوظ ہیں
آپ بفضلِ خدا تعالیٰ بہت زیادہ تہجد گزار ہیں

هُوَ الْمُصطَفٰی مُرسَلٌ بِالْهُدٰی

آپ اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے بندے ہیں
آپ ہدایت کے ساتھ بھیجے ہوئے ہیں

وَ مُوحٰی اِلَيهِ بِوَحْيٍ رَّقِيم

اور آپ وہ ہیں جن کی طرف وحی
کی گئی (لوحِ محفوظ میں) لکھی ہوئی

وَجِـيهٌ نَبِيهٌ خَـبِيرٌ م بَصِير

آپ جاہ و عظمت والے ہیں، آپ بلند شان والے ہیں
آپ باخبر ہیں، آپ انتہائی دانش مند اور کامل بصیرت والے ہیں

مُجِـيرٌ مُشِيرٌ وَّ نُورٌ كَلِيم

آپ پناہ دینے والے ہیں، آپ بہترین مشورہ دینے والے ہیں
اورآپ نورِ ہدایت ہیں ،آپ اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہونے والے ہیں

صَدُوْقٌ فَرُوْقٌ نَّسُوْكٌ قَئُوْم   صَفُوْحٌ نَّصُوْحٌ نَّبِیُّ الْاَنِیْم

آپ سراپا سچائی ہیں ، آپ حق و باطل میں فرق کرنے والے ہیں آپ بڑے عابد ہیں، آپ جامعِ برکات ہیں

آپ درگزر کرنے والے ہیں، آپ مخلوق کے بڑے خیر خواہ ہیں آپ ساری مخلوق کے نبی ہیں

اِلٰھِیْ بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم   فَبَشِّرْ بِعَفْوٍ لِّعَبْدٍ اَثِیْم

اے اللہ! نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے واسطے سے

آپ گناہ گار بندے کو معافی کی خوشخبری سنا دیجیے

فَاَنْجِ الْفَقِیْرَ الْحَنِیْفَ الْحَقِیْر   مِنَ الْمُوْبِقَاتِ وَ نَارِ الْجَحِیْم

پس (اے پروردگار!) بندۂ ناچیز اور فقیر حنیف کو نجات عطا فرما دیجیے

ہلاک کر دینے والے گناہوں سے اور جہنم کی آگ سے

اور آپ میرے والدین کے اور اپنی نعمتوں والی جگہ (جنت)

ساتھ لطف و کرم کا معاملہ فرما دیجیے

میں ان کو داخل فرما دیجیے

دُعَا

رسول کریم ﷺ کے اسمائے گرامی کے وسیلہ، جمیلہ سے ہر دعا قبول ہوتی ہے۔ اس لیے قصیدہ مبارکہ کے اختتام پر قبولیت کا یقین رکھتے ہوئے یہ دعا پڑھ کر انتہائی دل جمعی، یکسوئی اور لجاحت کے ساتھ اپنی حاجات اور مرادیں بارگاہِ خداوندی میں پیش کیجیے اور کھلی آنکھوں سے رحمتِ حق کا مشاہدہ کیجیے :

اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ بِجَاہِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَ رَسُوْلِکَ الْمُرْتَضٰی طَھِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ کُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاھَدَتِکَ وَ مَحَبَّتِکَ وَ اَمِتْنَا عَلَی السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ وَالشَّوْقِ اِلٰی لِقَائِکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ..... اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْہُ بِیْ لِیُذَکِّرَنِیْ عِنْدَکَ بِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ اَنَّہٗ نَافِعٌ لِّیْ عَاجِلاً وَّ اٰجِلاً عَلٰی قَدْرِ مَعْرِفَتِہٖ بِکَ وَمَنْزِلَتِہٖ لَدَیْکَ لَا عَلٰی قَدْرِ عِلْمِیْ وَ مُنْتَھٰی فَھْمِیْ اِنَّکَ بِکُلِّ فَضْلٍ جَدِیْرٌ وَّعَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ قَلْبِ الْاِنْسَانِ الْکَامِلِ وَحَبِّبْہُ فِیَّ. وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ. اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ لِقِرَآئَتِھَا عَلَی الدَّوَامِ. اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ. (دلائل الخیرات، ص:41)

"اے اللہ! اپنے حبیب برگزیدہ اور رسول پسندیدہ ﷺ کے صدقے ہمارے دلوں کو ہر اُس چیز سے پاک فرما دیجیے جو ہمیں آپ کے دیدار اور آپ کی محبت سے دور کرنے والی ہو اور ہمیں اہلِ سنت والجماعت کے عقائد پر موت عطا فرما دیجیے، اور ہمیں اس حال میں موت عطا فرما دیجیے کہ ہمیں آپ کے دیدار کا شوق ہو۔ اے عظمت و بزرگی والی ذات...... اے اللہ! آنحضرت ﷺ کو میرے حال سے باخبر کر دیجیے تاکہ وہ مجھے تیری بارگاہ میں اُس چیز کے ساتھ یاد فرمائیں جو آپ کے نزدیک میرے حق میں دنیا اور آخرت میں نفع دینے والی ہو، اور یہ یاد کرنا اُس معرفت کے بقدر ہو جو اُن کو آپ کی شان کے بارے میں حاصل ہے اور اُس مرتبہ کے بقدر ہو جو اُن کا تیرے نزدیک ہے، نہ کہ میرے (ناقص) علم اور انتہائے فہم کے بقدر۔ بے شک آپ ہر مہربانی کرنے کے لائق ہیں اور جس چیز کو آپ چاہیں، اُس پر قادر ہیں۔ اے اللہ! مجھے انسانِ کامل ﷺ کے دل میں جگہ عطا فرما دیجیے اور میرے دل کے اندر اُن کی محبت بھر دیجیے۔ اللہ جل شانہ کی رحمتوں کا نزول ہو ہمارے آقا و سردار حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور اصحاب پر موجودات کے ذرات کے بقدر اور اللہ تعالیٰ کی معلومات کی گنتی کے بقدر۔ اے اللہ! مجھے ہمیشہ اس کو پڑھنے کی توفیق عطا فرما دیجیے۔ آمین، یا رب العالمین!"

اللھم صل علی محمد النبی الامی وعلی الہ وسلم تسلیما

حضور پُرنور، شافعِ یوم النشور ﷺ کے اسمائے گرامی کل کتنے ہیں؟......اس کے بارے میں حتمی طور پر کچھ بھی نہیں کہا جاسکتا۔ تاہم علمائے امت نے آپ ﷺ کے جو اسمائے گرامی شمار کیے ہیں، ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:

اسماء النبی الکریم ﷺ کی تعداد

نمبر شمار	کتاب کا نام	مؤلف کا نام	تعداد اسمائے گرامی
1	القول البدیع فی الصلوٰۃ و السلام علی الحبیب الشفیع ﷺ	حافظ ابوالخیر سخاوی رحمۃ اللہ علیہ	430
2	الشفاء بتعریف حقوق المصطفٰی ﷺ	قاضی ابوالفضل عیاض رحمۃ اللہ علیہ	400
3	القبس والاحکام	امام ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ	400
4	الریاض الانیقة فی شرح اسماء الخیر الخلیقة ﷺ	علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ	500
5	المواھب اللدنیة	علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ	430
6	دلائل الخیرات	علامہ محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ	201
7	سیرت	علامہ محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ	778
8	قصیدة الحسنٰی فی اسماء النبیّ العُظمٰی ﷺ	مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمۃ اللہ علیہ	521
9	البرکات المکیّة فی الصلوات النبویّة ﷺ	مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمۃ اللہ علیہ	805
10	الاسمٰی فیما لسیّدنا محمد من الاسماء ﷺ	شیخ یوسف بن اسماعیل النبہانی رحمۃ اللہ علیہ	823
11	اسماء النبی الکریم ﷺ	مولانا امداد اللہ انور رحمۃ اللہ علیہ	1000
12	حدیقة الصفا فی اسماء النبیّ المصطفٰی ﷺ	مخدوم سیّد محمد ہاشم ٹھٹھوی سندھی رحمۃ اللہ علیہ	1177

نوٹ: مذکورۃ الصدر کتب تورات، زبور، انجیل، قرآن مجید، دیگر صحفِ آسمانی، احادیثِ مبارکہ اور آثار صحابہ وتابعین سے ماخوذ ہیں۔

وما ارسلنٰک الا رحمة للعالمین

مواجہ شریف کی سنہری جالیوں کے اندر روضہ انور کے دلفریب اور دل نشین مناظر
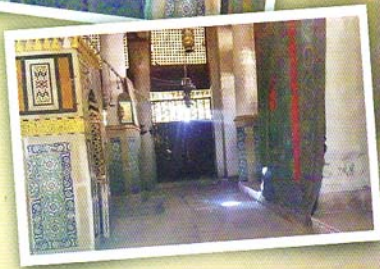
ان سبز پردوں کے پیچھے وہ بقعہ ارض ہے جہاں پر شمس الضُّحیٰ، بدر الدُّجیٰ، پیکر صدق وصفا، مصدر جود وسخا، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ آرام فرما ہیں۔ زمین کا وہ حصہ جو آپ ﷺ کے جسدِ اقدس کے ساتھ لگ رہا ہے اس کا مقام ومرتبہ عرشِ الٰہی سے بھی زیادہ بلند ہے۔

مدینہ منوّرہ کی نایاب پرانی تصاویر
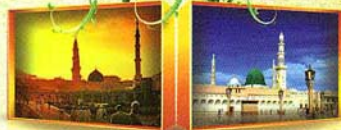
اگر شمار کیا جائے تو قرونِ اولیٰ سے لے کر اب تک سید الاولین والآخرین حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کے مبارک اسمائے گرامی کے حوالے سے مستحسن خدمات سرانجام دینے والا ایک مبارک قافلہ گزرا ہے۔ مثال کے طور پر: حافظ ابوالخیر سخاوی ؒ ہوں یا قاضی ابوالفضل عیاض ؒ ۔۔۔ امام ابن عربی ؒ ہوں یا علامہ جلال الدین سیوطی ؒ ۔۔۔ علامہ قسطلانی ؒ ہوں یا صاحب دلائل الخیرات علامہ محمد بن سلیمان جزولی ؒ ۔۔۔ علامہ محمد بن یوسف ؒ ہوں یا شیخ یوسف بن اسماعیل النبہانی ؒ ۔۔۔ مخدوم سید محمد ہاشم ٹھٹھوی سندھی ؒ ہوں یا علامہ انور شاہ کشمیری ؒ ۔۔۔ مولانا امداد اللہ انور ؒ ہوں یا مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی ؒ ۔۔۔ ان سب اکابرین نے تورات، زبور، انجیل، قرآن مجید، دیگر صحفِ آسمانی، ذخیرہ احادیثِ مبارکہ اور آثارِ صحابہ و تابعین میں سے کمال احتیاط کے ساتھ رحمتِ کائنات ﷺ کے اسمائے مبارکہ اخذ کیے اور زیبِ قرطاس کر کے پوری دنیا کو اُن سے روشناس کرا دیا۔

راقم الحروف نے اپنے انہی اکابرین کی مبارک محنت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسماء النبی الکریم ﷺ کی مدد سے **قصیدۃ المیم فی اوصاف النبی الکریم ﷺ** منظوم انداز میں مرتب کر کے اس مبارک قافلے میں شامل ہونے کی اپنی سی کوشش کی ہے۔ اس قصیدہ کے متعلق حضرت مولانا منظور احمد نعمانی مدظلہ العالی نے عربی زبان میں تین اشعار کی صورت میں اپنی رائے دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

صِفَاتُ النَّبِيِّ وَأَسْمَائُهُ — لَقَدْ رَتَّبَهَا الْحَنِيفُ النَّجِيبُ

فَأَجْوَدَ صَنْعَتَهَا وَزْنَهَا — وَزَيَّنَهَا بِالْقَوَافِ الْعَجِيبِ

فَصَارَ الْقَصِيدَةُ مَنْظُورَ عَيْنٍ — لَدَى الْعَاشِقِ وَالْأَدِيبِ الْأَرِيبِ

اللہ تعالیٰ بندہ ناچیز کی اس خدمت کو اپنی بارگاہِ عالیہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اس کی برکت سے خاتمہ بالخیر فرمائے، قبر و حشر کی تمام مشکلات اور پریشانیوں سے محفوظ فرمائے اور داخلۂ جنت کے لیے شفیع المذنبین ﷺ کی شفاعتِ کبریٰ کی سعادتِ عظمیٰ سے بہرہ مند فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

مؤلف